سوال

(80) قیام رمضان کا لفظ جو احادیث شریفہ میں وارد ہوا ہے، اس سے کیا مراد ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قیام رمضان کا لفظ جو احادیث شریفہ میں وارد ہوا ہے، اس سے کیا مراد ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قیام رمضان کا لفظ جو احادیث شریفہ میں وارد ہوا ہے، اس سے علی التحقیق وہ نماز مراد ہے، جو ماہ رمضان المبارک کی راتوں میں عشاء کے بعد جماعت کے ساتھ خواہ اکیلے اکیلے پڑھی جائے، علامہ زرقانی رحمہ اللہ شرح موطا جلد ۱ صفحہ ۲۱۱ میں فرماتے ہیں۔

((قیام رمضان ای صلوۃ التراویح قالہ النووی وقال غیرہ بل مطلق الصلوۃ الحاصل بھا قیام اللیل واغرب الکرمانی فی قولہ اتفقوا علی ان المراد بقیام رمضان صلوۃ التراویح))

''امام نووی نے فرمایا کہ قیام رمضان سے نماز تراویح مراد ہے، اور علماء فرماتے ہیں کہ قیام رمضان سے مطلق وہ نماز مراد ہے، جس سے قیام اللیل حاصل ہو جائے۔ اور جو کرمانی نے کہا ہے کہ قیام رمضان سے بالاتفاق نماز تراویح مراد ہے۔''

یہ انہوں نے ایک انوکھی بات کہی ہے، اور فتح الباری جلد ۲ صفحہ ۲۱۵ میں ہے۔

((من قام رمضان ای قام لیالیہ مصلیا والمراد من قیام اللیل ما یحصل بہ مطلق القیام وذکر النووی ان المراد بقیام رمضان صلوۃ التراویح یعنی انہ حصل بھا المطلوب من القیام لا ان قیام رمضان لا یحصل الا بہا واغرب الکرمانی فقال اتفقوا علی ان المراد بقیام رمضان صلوۃ التراویح))

''قیام رمضان سے رمضان کی راتوں میں مطلق نماز پڑھنا مراد ہے، اور جو امام نووی نے فرمایا کہ قیام رمضان سے نماز تراویح مراد ہے، اس سے ان کا مطلب یہ ہے، کہ نماز تراویح سے بھی قیام رمضان حاصل ہو جاتا ہے، نہ یہ کہ نماز تراویح ہی سے قیام رمضان حاصل ہوتا ہے، بغیر اس کے قیام رمضان حاصل نہیں ہوتا۔ یعنی قیام رمضان نماز تراویح سے اعم ہے، کیونکہ نماز تراویح میں جماعت بھی شرط ہے، اگر اکیلے اکیلے پڑھی، تو وہ تراویح نہ ہوگی، بخلاف قیام رمضان کے کہ اس میں جماعت شرط نہیں ہے، خواہ جماعت کے ساتھ پڑھیں خواہ اکیلے اکیلے پڑھیں۔ دونوں صورتوں میں قیام رمضان حاصل ہو جائے گا۔ اور نماز تراویح بغیر جماعت کے حاصل نہ ہوگی، اور جو کرمانی نے کہا ہے کہ ''قیام رمضان سے بالاتفاق نماز تراویح مراد ہے۔'' یہ انہوں نے ایک انوکھی بات کہی ہے۔''

اور ارشاد الساری جلد ۲ صفحہ ۴۸۳ میں ((قام رمضان)) کی شرح میں ہے۔

((قام فی لیالی رمضان مصلیا یا یحصل بہ مطلق القیام))

''قیام رمضان سے رمضان کی راتوں میں مطلق نماز پڑھنا مراد ہے۔''

اور بھی اسی جلد و صفحہ میں ہے۔

((قامہ رای قام رمضان) بصلوۃ التراویح او بالطاعۃ فی لیالیہ))

''یعنی قیام رمضان سے رمضان کی راتوں میں نماز پڑھنا مراد ہے خواہ نماز تراویح ہو یا کوئی اور طاعت۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 243

محدث فتویٰ